ماورلنگیٹ میں ثقافتی مرکز کا سنگِ بنیاد

۶/ماہ کی ریکارڈ مدت میں تعمیر کے مراحل پورے کرنے کا منصوبہ

لنگیٹ/ثقافت' زبانوں اورفنون کی ترقی اورانہیں محفوظ رکھنے کی ایک اہم پیش رفت کے طور پر ہندوارہ میں کلچرل سنٹر کا سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔ یہ تقریب ۱۲/مئی کو ہندوارہ تحصیل کے بٹہ گنڈ ماورلنگیٹ علاقے میں منعقد ہوئی۔ اس کلچرل سنٹر پر بارہ لاکھ روپے کی لاگت آئے گی جسے لنگیٹ کے ممبر قانون ساز اسمبلی انجینئر عبدالرشید نے اپنے حلقۂ انتخاب کے ترقیاتی فنڈ سے دیا ہے۔ یہ ثقافتی مرکز جوئے اَدب کاجی ناگ کی زیرنگرانی چلایا جائے گا جوگزشتہ کئی برسوں سے ہندوارہ اورلنگیٹ میں ثقافتی اورادبی سرگرمیوں کوفروغ دینے کے لئے کام کررہی ہے۔ ثقافتی مرکز کاسنگِ بنیاد انجینئر عبدالرشید نے رکھا جوکہ تقریب کے مہمانِ خصوصی بھی تھے جبکہ تقریب کی صدارت معروف شاعراورادیب محمد یوسف مشہور نے انجام دی۔ اس موقعے پر انجینئر عبدالرشید نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لنگیٹ اور ہندوارہ علاقے میں اس ثقافتی مرکز کی ضرورت عرصہ دراز سے محسوس کی جارہی تھی تاکہ وہ ادبی اورثقافتی سرگرمیوں کو بڑھاوا دیا جاسکے۔ اُنہوں نے کہا کہ کلچر سنٹر کی تعمیر انجام دینے والی ایجنسیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ رواں سال نومبر کے مہینے تک اس سنٹر کی تکمیل کا کام مکمل کریں۔ تقریب میں کلچرل ٹرسٹ کپوارہ کے جنرل سیکریٹری عبدالغنی بیگ اطہر نے علاقے میں ثقافتی مرکز کی تعمیر کوادب اورثقافت کے لئے ایک نیک شگون قرار دیا۔ تقریب میں ادیبوں' قلمکاروں اور فنکاروں کی ایک کہکشاں موجود تھی جن میں محمد صدیق مخلص' بشیر منگلواپوری' سید معراج الدین گیلانی' غلام رسول سائل' پرویز مجید' عبدالاحد جمشید' زرگر ماوری اور فائق مقبول شامل ہیں۔

☆☆☆

سِرازی کی قدیم ثقافتی روایات

اکیڈیمی کی طرف سے محفلِ موسیقی آراستہ

ڈوڈہ/ریاست کی قدیم لیکن چھوٹی زبانوں کی ترقی اورترویج کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کے سلسلے مین اکیڈیمی کے ڈوڈہ آفس کی طرف سے سِرازی میں ایک محفلِ موسیقی کاانعقاد کیا گیا جس میں سِرازی زبان سے وابستہ فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ یہ تقریب ۱۸/جون کو بجرانی گاؤں میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں جن فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں بشیر سِرازی' ٹھاکر جے مال سنگھ' بھگت سنگھ رانا' پنچم سنگھ' بدائی لال' سجاد احمد' اختر حسین وغیرہ شامل ہیں۔ پروگرام کا مشاہد سینکڑوں لوگوں نے کیا اور قدیم ثقافتوں کے تحفظ کے لئے اکیڈیمی کے اقدامات کی سراہنا کی۔

☆☆☆

خالد حسین کی سوانح عمری منظرِ عام پر

پنجابی اور اُردو کے معروف افسانہ نگار جناب خالد حسین کی سوانح عمری ''ماٹی کُدم کریندی یار'' منظرِ عام پر آچکی ہے۔ کتاب منفرد انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ مصنف نے اپنی زندگی کے مختلف ادوار اپنے نزدیکی قرابت داروں اور دوستوں کی زبانی کہلوائے ہیں۔ ادبی زندگی کا سفر معروف افسانہ نگار نور شاہ کی زبانی کہلوایا گیا ہے۔ کتاب گھورمکھی اور شاہ مکھی دونوں رسم الخط میں تحریر کی گئی ہے۔ کتاب کا عنوان بلے شاہ کے ایک شعر سے مستعار ہے۔

☆☆☆

''ادب تہٕ نوجوان'' کے عنوان پر کانفرنس کا انعقاد

نوجوان ادیبوں نے مقالات پیش کئے' شعری نشست بھی آراستہ کی گئی

سرینگر/مراز ادبی سنگم کی طرف سے گورنمنٹ ڈگری کالج کھنہ بل اننت ناگ میں ''ادب تہٕ نوجوان'' عنوان کے تحت ایک ادبی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ۳/جون کو منعقدہ اس کانفرنس میں نوجوان ادیبوں' قلمکاروں اورشاعروں نے حصہ لے کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب میں ۳/مقالے پیش کئے گئے۔ عادل محی الدین نے اپنا مقالہ ''تحقیق وتنقید'' کے عنوان پر پیش کیا۔ دوسرا مقالہ ریاض انزنو نے ''کشمیری افسانہ'' کے عنوان پر پیش کیا جبکہ تیسرا مقالہ کشمیر کے نوجوان شعراء کے عنوان سے نثار ندیم نے پیش کیا۔ تقریب کی صدارت مراز ادبی سنگم کے صدر اعجاز احمد لالو نے انجام دی جبکہ زاہد مختار اور فیاض عارف بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی پروفیسر الطاف تھے۔ نظامت کے فرائض علی شیدا نے انجام دیئے۔ کانفرنس کے اختتام پر ریاستی کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے ایک مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ جن شعرا نے اس موقع پر اپنی شعری تخلیقات پیش کیا اُن میں شائستہ شفیق' نکہت صاحبہ' روبی النساء' مظفر دلبر' افتخار انجم' مسرت نو پوری' مشروع نجیب آبادی' رئیس جاں نثار' شبیر حسین شبیر' الیاس آزاد' نذر الاسلام نذر' منظور یوسف۔ ساگر نذیر' سکندر ارشاد اور شاہد فردوس شامل ہیں۔ مشاعرے کی نظامت ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دی۔ تقریب میں مختلف ہائیر سکینڈری سکولوں اور کالجوں سے آئے ہوئے طلبہ کی بھاری تعداد موجود تھی۔

☆☆☆

''سُرترنگ'' میں اُبھرتے فنکاروں کی شرکت

نو آموز فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے اکیڈیمی کے اقدامات

جموں/ اُبھرتے' نو آموز اور باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی اورانہیں مناسب پلیٹ فارم بہم کرنے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ایک خصوصی شام موسیقی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب کوکے ایل سہگل ہال جموں میں منعقد ہوئی جس میں نو آموز فنکاروں کی ایک بڑی تعداد نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کی ابتداء میں اکیڈیمی کے سینئر آفیسر ڈاکٹر سُدھیر مہاجن نے کہا کہ اکیڈیمی ثقافت' فن اور زبانوں کو فروغ دینے کی کوششوں کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً ایسے پروگراموں کا بھی انعقاد کرتی ہے جس میں نو آموز فنکاروں کو اپنے جوہر دکھا کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں اور آج کا پروگرام جسے ''سُر ترنگ'' کا نام دیا گیا ہے' اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ڈاکٹر سدھیر مہاجن نے اس موقعے پر اکیڈیمی کی طرف سے آئندہ کئی مہینوں کے دوران منعقد کئے جا رہے بعض پروگراموں کی بھی تفصیل دی جس کے مطابق سہ روزہ لوک میلہ' موقعے پر ہی مصوری کے مقابلے اور موسیقی کے مقابلے' تھیٹر' ڈرامہ اور بعض ادبی سرگرمیاں شامل ہیں۔ پروگرام میں جن نو آموز فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ماسٹر ستیندر شاہنو' سمیت کمار' ہرشیت شرما' پلوی کول' نندنی کپور' وَنشکا جرال' ندھنی گوریاں' آدتیہ بھانو' نشو منہاس اور مسکان ساحل شامل ہیں۔ تمام فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کر کے وہاں حاضرین کے دل موہ لئے اور اس میں طبلے پر جوگندر کمار نے' گٹار پر گھارا رام نے اور ہارمونیم پر بھیشن داس نے ان کی سنگت کی۔ تقریب میں موسیقی سے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی جنہوں نے مختلف فنون کو آگے بڑھانے میں اکیڈیمی کے اقدامات کی ستائش کی۔

☆☆☆

ڈاکٹر کیرت سنگھ انقلابی

جموں کشمیر پنجابی ساہت سبھا کے پردھان بنائے گئے

سرینگر/ جموں کشمیر پنجابی ساہت سبھا کی ایک اطلاع کے مطابق سبھا کا پہلے سے مشتہر ایک اجلاس ۸/جون کو سبھا کے صدر دفتر پر منعقد ہوا جس میں سبھا کے لئے انتخابات عمل میں لائے گئے۔ انتخاب کی نگرانی سردار کنول کشمیری نے کی۔ اجلاس میں سبھا کے سابق پردھان منگت سنگھ جگنو نے سبھا کی ورکنگ کمیٹی تحلیل کی۔ سبھا کے ایک سینئر رُکن سردار جیت سنگھ مستانہ نے اتفاق رائے سے سبھا کے نئے پردھان کے نام کا اعلان کیا جس کے مطابق پنجابی کے معروف ادیب' شاعر اور قلمکار ڈاکٹر کیرت سنگھ انقلابی کو ایک سال کے لئے سبھا کا پردھان بنایا گیا ہے۔ ڈاکٹر انقلابی ورکنگ کمیٹی اور سبھا کے جریدے ''ہی مال'' کے ادارتی بورڈ کا اعلان عنقریب کریں گے۔

☆☆☆

لداخ کے دور دراز علاقوں میں سکولی بچوں میں مباحثے کے مقابلوں کا انعقاد

چشوٹ/ لداخ کے دوردراز علاقوں میں طلبہ کوعلمی اورادبی سرگرمیوں کے لئے مناسب ماحول اور پلیٹ فارم بہم کرانے کے مقصد سے گورنمنٹ ہائی سکول چشوٹ یوکما میں ایک انٹر سکول مباحثے کا اہتمام کیا گیا جس میں علاقے بھر سے آئے ہوئے طبہ نے حصہ لیا۔ یہ تقریب ۲۰/مئی کو منعقد ہوئی اوراس کا موضوع ''موبائل فون کے فوائد اور نقصانات'' تھا۔ مباحثے میں گورنمنٹ ہائی سکول چشوٹ یکما' گورنمنٹ ہائی سکول سٹوک' گورنمنٹ مڈل سکول گُنزے' گورنمنٹ پرائمری سکول روتو اور گورنمنٹ پرائمری سکول ژچنگ کے طلبہ نے امتیاز حاصل کئے۔ ☆

اعزازات

ڈاکٹر عزیز حاجنی کوساہتیہ اکیڈیمی ٹرانسلیشن ایوارڈ

نئی دہلی/ ڈاکٹر عزیز حاجنی کو ساہتیہ اکادمی' نئی دہلی کی طرف سے رواں سال کا کشمیری ٹرانسلیشن ایوارڈ دیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ ڈاکٹر عزیز حاجنی کو ڈاکٹر عبدالصمد کے مشہور ناول ''دوگز زمین'' کے کشمیری ترجمے ''زِگز زمین'' کے لئے دیا گیا ہے۔ انعام میں ۵۱/ہزار روپے نقد' تانبر پتر اور ایک یادگاری تحفہ دیا جاتا ہے۔ ٹرانسلیشن ایوارڈ ڈاکٹر عزیز حاجنی کو اگست مہینے میں گوہاٹی میں منعقد کی جانے والی تقریب میں پیش کیا جائے گا۔

☆☆☆

پیشہ ورصحافت سے جڑی بعض شخصیات کو اعزاز

مرزا غالب پر بنی فلم ''تصورِ جاناں'' کی سکریننگ بھی عمل میں لائی گئی

سرینگر/ ایکٹرز کریٹیو تھیٹر (ACT)' عالمی اردو ٹرسٹ اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی طرف سے ۲۴/جون کو ریڈیو کشمیر سرینگر کے حبہ خاتون آڈیٹوریم میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں صحافت میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بعض صحافیوں کو اعزازات پیش کئے گئے اور مشتاق علی احمد خان کی ہدایت میں بنائی گئی فلم ''تصورِ جاناں'' کی سکریننگ بھی کی گئی۔ یہ فلم اردو کے شہرۂ آفاق شاعر مرزا اسداللہ خان غالب کی زندگی پر بنائی گئی ہے۔ تقریب کی صدارت ریاست کے چیف انفارمیشن کمشنر جی آر صوفی نے انجام دی جبکہ پروفیسر حامدی کاشمیری تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ ایوانِ صدارت میں فاروق نازکی' غلام نبی خیال' شبیر مجاہد اور عالمی اردو ٹرسٹ نئی دہلی کے چیئرمین اور سپریم کورٹ کے سرکردہ وکیل عبدالرحمٰن موجود تھے۔ ایکٹرز کریٹیو تھیٹر کی طرف سے جن سرکردہ صحافیوں کو اعزازات سے نوازا گیا اُن میں CNN-IBN کے مفتی اصلاح' ETV کے رفعت عبداللہ' کشمیر عظمیٰ کے طارق علی میر' تعمیل ارشاد کے آکاش امین بٹ شامل ہیں۔ اعزاز میں ایک مومینٹو' ایک توصیف نامہ اور ایک شال شامل ہے۔ اس سے قبل ACT کے چیئرمین مشتاق علی احمد خان نے مہمانوں کا استقبال کیا۔

☆☆☆

وفیات

جواں سال خوشنویس شکیل حسن کرٹھکر کا انتقال

جواں سال خوشنویس شکیل حسن کرٹھکر ۴/جون کو مختصر سی علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ اُن کو اُن کے آبائی قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا۔ وہ اپنے پیچھے دو کم سن بچے چھوڑ گئے ہیں۔ شکیل حسن کرٹھکر گزشتہ تقریباً تیس برسوں سے مختلف اخبارات کے ساتھ وابستہ تھے اور خوشنویسی کے فن میں اُن کو کمال حاصل تھا۔ اُن کے انتقال پر صحافتی اور خوشنویس برادری کے ساتھ ساتھ اکیڈیمی نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

☆☆☆

فن کے مایہ ناز نقاد' کیشو ملک کا انتقال

نامور کشمیری شاعر' ادیب اورفن کے نقاد پدم شری کیشو ملک ۱۰/جون کو نئی دہلی میں انتقال کر گئے۔ کیشو ملک کی پیدائش میانی (موجودہ پاکستان) میں ہوئی لیکن اُن کا بچپن سرینگر میں گزرا اور اُنہوں نے ایس پی کالج سرینگر ہی سے گریجویشن کی۔ یہیں اُن کی شادی ایک پنڈت گھرانے کی صاحبزادی اوشا رازدان سے ہوئی۔ کیشو ملک نے ۱۹۴۷ء سے ۱۹۴۸ء تک وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو کے پرنسل اسٹنٹ کی حیثیت سے کام کیا۔ ۱۹۵۴ء سے ۱۹۵۸ء تک آپ نے ایک Art Critic کی حیثیت سے اٹلی اور فرانس کی حکومتوں سے وظیفے حاصل کئے۔ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۵ء تک آپ نے آرٹ کے ایک مشہور میگزین ''Thought Weekly'' کے فن کے نقاد کی حیثیت سے کام کیا۔ اس کے بعد آپ ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے ''Indian Joural'' کے ایڈیٹر رہے۔ آپ بعض قومی روزناموں جیسے ہندوستان ٹائمز اور ٹائمز آف انڈیا کے Art Critic رہے۔ آپ للت کلا اکیڈیمی نئی دہلی کی طرف سے شائع مطبوعات کے بھی مدیر رہے۔ اس دوران آپ آرٹ اور ادب کے مختلف جریدوں میں مسلسل چھپتے رہے۔ آپ نے یورپ' پاکستان' شمالی امریکہ اور بعض دیگر ممالک میں مختلف سمیناروں میں شرکت کر کے پرچے پڑھے ہیں۔ آپ پوئٹری سوسائٹی آف انڈیا کے پہلے صدر رہے ہیں اور شاعری میں بھی اُن کو ملکہ حاصل تھا۔ آپ کی کشمیری میں بھی بعض شعری تخلیقات چھپ چکی ہیں۔ علمی' ادبی اورفن سے وابستہ طبقوں نے کیشو ملک کے گزر جانے پر اپنی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

کرگل کی سرکردہ ادبی شخصیت آغا سید حسین موسوی کا انتقال

اکیڈیمی کے کرگل آفس کی طرف سے تعزیتی مجلس کا انعقاد

کرگل/ سرکردہ شاعر' قلمکار اور لغت نویس آغا سید حسین موسوی کے انتقال پر اکیڈیمی کے کرگل آفس کی طرف سے ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں آغا سید حسین موسوی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا جو ۲۹/اپریل کو انتقال کر گئے۔ تعزیتی مجلس کی صدارت سینئر قلمکار حاجی محمد باقر نے کی اوراس میں اکیڈیمی سٹاف کے علاوہ بلتی' پُرگی' شنا اور اردو کے شاعروں اور قلمکاروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں آغا سید حسین موسوی کے انتقلا کو ایک ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا گیا اور مرحوم کے ادبی کارنامے اُجاگر کرنے کے ساتھ اُن کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں اکیڈیمی کے کرگل آفس کے انچارج علی محمد ٹاک نے آغا سید حسین موسوی کے اکیڈیمی کے ساتھ دیرینہ روابط کو یاد کیا اور کہا کہ اُنہوں نے بلتی پُرگی' اردو اور فارسی کی مجموعے الغات ترتیب دے کر ایک کارنامہ انجام دیا۔ اس کے علاوہ اُن کا مجموعہ کلام ''دیوانِ موسوی'' بھی زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکا ہے۔

☆☆☆